مسلم لیگ جموں کشمیر اور تحریک حریت پر پابندی برقرار

یو اے پی اے ٹریبونل نے سرکار کے فیصلے پر لگائی مہر ▫ بینک اکاؤنٹ اور مالیاتی لین دین منجمد

نئی دھلی ، (ایجنسیں)

مرکزی حکومت نے گزشتہ سال مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) اور تحریک حریت پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اب یو اے پی اے ٹریبونل نے اسے منظوری دے دی۔ پابندی کے ساتھ ہی ان کے بینک اکاؤنٹس اور مالیاتی لین دین بھی منجمد کر دیے گئے۔ اس سے قبل جنوری میں مرکزی حکومت نے مسلم لیگ جموں و کشمیر کی تمام جائیدادیں منجمد کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس سال جنوری میں دہلی ہائی کورٹ کے جج سچن دتہ کی سربراہی میں یک رکنی ٹریبونل پابندی کے اسباب کا جائزہ لینے کیلئے تشکیل یا گیا تھا۔

واضح رہے کہ مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) کو جموں و کشمیر میں ملک دشمن اور علیحدگی پسند سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے 27 دسمبر 2023 کو مرکزی حکومت نے یو اے پی اے کے تحت 5 سال کیلئے غیر قانونی قرار دیا تھا۔ جموں و کشمیر کے علیحدگی پسند رہنما سید علی شاہ گیلانی نے 2004 میں تحریک حریت بنائی۔ گیلانی کے بعد تحریک حریت کے چیئرمین محمد اشرف صحرائی تھے، جو 2021 میں انتقال کر گئے۔ یہ تنظیم حریت کانفرنس کی ایک ایسوسی ایٹ تنظیم ہے۔ حریت کانفرنس جموں و کشمیر کی 26 تنظیموں کا ایک گروپ ہے، جس کی تشکیل 1993 میں ہوئی تھی۔ حریت کانفرنس میں کئی تنظیمیں شامل ہیں، جنہیں پاکستان نواز اور علیحدگی پسند سمجھا جاتا ہے۔ ان میں جماعت اسلامی، جے کے پل ایف اور دختران ملت وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ سال 2005 میں حریت کانفرنس 2 حصوں میں منقسم ہوگئی۔ میر واعظ عمر فاروق کو اس کے اعتدال پسند گروپ کی قیادت دی گئی۔ اس شدت پسند گروپ کی قیادت سید علی شاہ گیلانی کر رہے تھے۔ گیلانی کی موت کے بعد حریت کانفرنس کی قیادت مسرت عالم بھٹ کے پاس آئی۔ بھٹ اس وقت جیل میں ہیں اور ان کی پارٹی 'مسلم لیگ آف جموں و کشمیر' کو 27 دسمبر کو مشتبہ تنظیم قرار دے دیا گیا تھا۔

انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے نہیں ملی ضمانت

نئی دھلی ، (ایجنسیں)

دہلی کی ایک عدالت نے جموں و کشمیر کی بارہمولہ سیٹ سے منتخب لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی عرضی کو مسترد کر دیا۔ عدالت اس معاملے میں اگلی سماعت یکم جولائی کو کرے گی۔ واضح رہے کہ انجینئر رشید کو 2016 کے جموں و کشمیر دہشت گردانہ فنڈنگ معاملہ میں گرفتار کیا گیا ہے اور وہ اس وقت جیل میں ہیں۔

انہوں نے جیل سے ہی لوک سبھا الیکشن لڑا اور جیت گئے۔ اب انہوں نے رکن پارلیمنٹ کے طور پر حلف لینے کیلئے عبوری ضمانت کی درخواست دائر کی ہے۔ سماعت کے دوران این آئی اے کی جانب سے جواب داخل کرنے کیلئے مزید وقت مانگے جانے کے بعد معاملہ کی سماعت ملتوی کر دی گئی۔ آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے والے انجینئر رشید نے جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ کو بارہمولہ پارلیمانی سیٹ پر الیکشن میں تقریباً 2 لاکھ 4 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔

15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر نصف یوم کی تنخواہ کٹے گی

نئی دھلی ، (ایجنسیں)

سرکاری دفاتر میں لیٹ لطیفی کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن مرکزی حکومت نے دیر سے دفتر پہنچنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔ مرکزی حکومت نے ملازمین کیلئے نئی ہدایات جاری کی ہیں اور انہیں وقت پر دفتر پہنچنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دفتر پہنچنے میں 15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر تنخواہ کاٹنے کے تحت احکامات دیے گئے ہیں۔ مرکزی حکومت کے ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ نے سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کو سخت وارننگ دی ہے۔ اس کے مطابق ملک بھر میں مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والے لوگوں کو صرف 15 منٹ کی تاخیر سے آنے کی اجازت ہے۔ واضح رہے کہ مرکز کے ملازمین کے دفتری اوقات صبح 9 بجے سے شام 5:30 بجے تک ہیں۔ ایسے میں تمام ملازمین کو 9:15 بجے تک دفتر پہنچنے کی اجازت ہے، لیکن اگر کوئی ملازم صبح 9:15 بجے سے زیادہ دیر سے آتا ہے تو اس کی آدھی دن کی تنخواہ کاٹ دی جائے گی۔ ڈی او پی ٹی کا حکم سینئر افسران سے لے کر تمام چھوٹے اور بڑے ملازمین پر نافذ ہوگا۔

کورونا کے دور سے کئی سرکاری دفاتر میں بایومیٹرک کا استعمال کر گیا ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت نے حاضری ریکارڈ کرنے کیلئے بایو میٹرک سسٹم کا استعمال کرنے کو کہا ہے۔ ڈی او پی ٹی نے اپنے حکم میں کہا کہ اگر ملازمین صبح 9:15 بجے تک دفتر نہیں پہنچتے ہیں تو اس کی نصف یوم رخصت اتفاقیہ تصور کی جائے گی، حالانکہ اگر کوئی ملازم کسی خاص دن دفتر میں وقت پر نہیں پہنچ پاتا ہے، تو اسے اپنے اعلیٰ افسر کو پیشگی اطلاع دینی ہوگی، نیز ملازمین کو نصف یوم رخصت اتفاقیہ کیلئے درخواست دینا ہوگی۔ اس کے علاوہ ڈی او پی ٹی نے افسران کو سخت ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے سیکشنز میں ملازمین کو وقت کا پابند بنائیں اور ان کی حاضری پر بھی نظر رکھیں۔ خاص طور پر جونیئر سطح کے ملازمین اکثر دیر سے پہنچتے ہیں اور جلدی چلے جاتے ہیں۔ ملازمین کی اس لاپرواہی کو روکنے کیلئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ بہت سے سینئر عہدیداروں نے مرکز سے شکایت کی ہے کہ ان کے ماتحت دفتر کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہے۔ 2014 میں، ڈی او پی ٹی نے مرکزی حکومت کے تحت دفاتر کا وقت طے کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن ملازمین کے احتجاج کے بعد حکومت کو اپنا فیصلہ واپس لینا پڑا۔

یوپی پولیس گھر آکر درج کرے گی ایف آئی آر

کانپور ، (ایجنسیں)

ایف آئی آر درج کرنے میں عام لوگوں کو درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لیے اتر پردیش پولیس نے بڑا فیصلہ لیا ہے۔ اب کسی بھی قسم کے واقعے سے متعلق ایف آئی آر درج کرانے کیلئے پولیس چوکی یا تھانے جانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ یوپی پولیس گھر آکر ایف آئی آر درج کرے گی۔ اتر پردیش پولیس اس وقت کانپور میں ایک پائلٹ پروجیکٹ کے تحت معذوروں اور بزرگ شہریوں کیلئے اس نئے نظام کو شروع کرنے جا رہی ہے۔ اس نئے سسٹم میں ڈائل 112 پولیس اہلکار پہلے کی طرح جائے حادثہ پر پہنچیں گے۔ وہاں موجود دونوں جماعتوں سے بات کر کے تحریری بیان لیا جائے گا۔ اس کے بعد پولیس اہلکار دونوں فریقوں یا ایک فریق سے شناختی خط لیں گے، جائے وقوع سے موبائل فوٹو لیں گے اور تھانہ انچارج کو بھیجیں گے۔ تھانے میں موجود پولیس اہلکار ایف آئی آر کی کاپی کچھ دیر میں ڈائل 112 کے پولیس اہلکار کو بھیجیں گے۔ اس اس کاپی میں جسے بھی لکھے جائیں گے۔ اس طرح عام لوگوں کو اب کسی بھی قسم کے واقعے کے حوالے سے ایف آئی آر درج کرانے کیلئے چوکی، تھانے یا کسی دوسرے افسر کے دفتر نہیں جانا پڑے گا۔ اس بارے میں جاگارن دیتے ہوئے کانپور کے ڈی جی پی اپرنا رجپوت شریواستو نے کہا کہ جلد ہی یہ سروس کانپور میں پائلٹ پروجیکٹ کے تحت شروع کی جائے گی۔ اس سے نہ صرف عام لوگوں کو تھانوں کے چکر لگانے سے بچایا جائے گا، بلکہ لوگوں کا پولیس پر اعتماد بھی بڑھے گا، حالانکہ پولیس کی یہ نئی اسکیم صرف لڑائی، چوری، سڑک حادثات سے متعلق معاملات پر نافذ ہوگی، اگر یہ کانپور میں کامیاب ہوتی ہے، تو اُسے پھیلے تک اسے پوری ریاست میں نافذ کر دیا جائے گا۔

کشن ریڈی کے مکان کے باہر طلبا کا احتجاج

حیدرآباد (یو این آئی) نیٹ کے مسئلہ پر حیدرآباد کے کاچی گوڑہ علاقہ میں مرکزی وزیر کشن ریڈی کی قیامگاہ کے باہر احتجاج کرنے والے طلبہ یونینوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ کشن ریڈی سے ملنے کی اجازت نہ ملنے کے بعد مظاہرین نے اپارٹمنٹ کامپلکس میں گھسنے کی کوشش کی جس پر پولیس طلباء یونین کے لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کرنے کے لیے حرکت میں آئی۔ یہ احتجاج نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعہ منعقدہ نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف تھا۔ گرفتار طلباء کو نلد کنڈہ پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا گیا۔ مظاہرین کا تعلق این ایس یو آئی، ایس ایف آئی، ڈی وائی ایس او، پی ڈی ایف اور دیگر طلبہ تنظیموں سے تھا۔ دہشت گردی کے لئے بلی تھاون دینے کے الزام کے تحت گرفتار مافیا ڈان چھوٹا شکیل کے بہنوئی عارف بھائی جان کی اپتال میں موت، رشتہ داروں نے مشکوک قرار دیا۔

نڈا نے یوپی بی جے پی صدر سے طلب کی کارکردگی رپورٹ

نئی دھلی ، (ایجنسیں)

لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر بی جے پی میں خورد نجر جاری ہے۔ اتر پردیش میں بی جے پی کو 80 میں سے صرف 33 سیٹیں ملیں، جبکہ اپوزیشن پارٹی ایس پی کو 37 سیٹیں ملیں۔ انتخابی مہم کے دوران بی جے پی نے 400 کو پار کرنے کا نعرہ دیا تھا اور یوپی میں تمام 80 سیٹیں جیتنے کا دعویٰ کیا تھا لیکن نتائج میں بی جے پی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ایودھیا میں بھی بی جے پی کو شکست ہوئی۔ ریاست میں بی جے پی کی اس کارکردگی کو لے کر قومی صدر جے پی نڈا اور یوپی ریاستی بی جے پی صدر بھوپیندر چودھری کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اس میٹنگ میں بھوپیندر چودھری نے خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کی۔ بی جے پی کے قومی صدر اور یوپی اکائی کے صدر کے درمیان دہلی بی جے پی ہیڈکوارٹر میں تقریباً 30 منٹ تک ملاقات ہوئی۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بھوپیندر چودھری نے یوپی میں خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی صدر ہونے کے ناطے وہ نتائج کی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ یوپی میں نتائج توقع کے برعکس تھے، اس لیے پارٹی صدر کے طور پر بھوپیندر چودھری نے جے پی نڈا کے سامنے اخلاقی ذمہ داری قبول کی۔ جاگارن کے مطابق جے پی نڈا نے بھوپیندر چودھری سے کہا کہ انہیں پارٹی قیادت کی طرف سے جو بھی ہدایات ملیں گی، ان پر کام کریں گے۔ انہوں نے بھوپیندر چودھری کو یوپی کے نتائج کی تفصیلی رپورٹ تیار کرنے اور پیش کرنے کو کہا۔ بے جی پی نڈا نے کہا کہ اس ماہ کے آخری ہفتہ میں دہلی میں پارٹی عہدیداروں کی میٹنگ ہوگی، جس میں لوک سبھا انتخابی نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ وہ اس میٹنگ میں تفصیلی رپورٹ لے کر آئیں۔

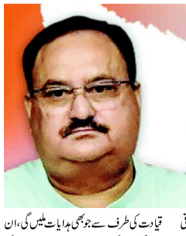

بی جے پی کے قومی عہدیداروں کی میٹنگ 29/30 جون تک ہو سکتی ہے۔ عہدیداروں کی اس میٹنگ میں ملک بھر میں ریاست کے لحاظ سے لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یوپی میں لوک سبھا انتخابی نتائج پر یوپی کی بی جے پی کی جائزہ رپورٹ 25 جون تک تیار ہو جائے گی، جسے دہلی میں ہونے والی قومی عہدیداروں کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔ بھوپیندر چودھری نے جے پی نڈا کو بتایا کہ منڈل صدر، کارکنوں اور یوپی میں شکست خوردہ ایم پی امیدواروں سے بات کرنے کے بعد جائزہ رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ بھوپیندر چودھری نے یہ بھی بتایا کہ اب تک ریاست بھر سے تقریباً 40 ہزار مقامی لیڈروں اور کارکنوں سے رائے لے کر رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ بھوپیندر چودھری اور قومی صدر جے پی کے ساتھ میٹنگ میں ایودھیا میں شکست کے بعد ہی دھرمیندر پردھان کی راجیہ سبھا کے ممبر بنائے جانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

سرکار نے بفر اسٹاک کیلئے خریدی 71 ہزار ٹن پیاز

نئی دھلی ، (ایجنسیں)

حکومت نے قیمتوں کا کنٹرول کرنے کیلئے 5 لاکھ ٹن پیاز کی خریداری کے قلی جوف میں سے اس سال بفر اسٹاک کیلئے اب تک تقریباً 71,000 ٹن پیاز خریدی ہے۔ حکومت کا مدیہ ہے کہ ملک کے ڈیشترصوبوں میں مانسون کی پیش رفت کے ساتھ ہی خوردہ قیمتیں کم ہونا طے ہیں۔ صارفین کے امور کے محکمے کے جمع کردہ اعداد و شمار کے مطابق، جمعہ کو پیاز کی کل ہند اوسط خوردہ قیمت 38.67 روپے فی کلوگرام رہی۔ محکمہ نے بتایا کہ 20 جون تک مرکز نے 70,987 ٹن پیاز خریدی ہے جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں 74,071 ٹن پیاز خریدی گئی تھی۔

اس سال ربیع کی پیداوار میں تقریباً 20 فیصد کی کمی کے باوجود، قیمتوں میں استحکام بفر کیلئے پیاز کی خریداری کی رفتار بڑی حد تک پچھلے سال کی طرح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قیمتوں میں استحکام کیلئے 5 لاکھ ٹن کی خریداری کا ہدف حاصل کرنے کی جانب بڑھ رہی ہے۔ اہلکار نے کہا کہ حکومت پیاز کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کیلئے پیاز کو بفر میں رکھنے یا بازار میں جاری کرنے کے آپشن کا استعمال کرے گی۔ خریداری کی قیمت ایک متعین قیمت ہے، جو موجودہ مارکیٹ کی قیمتوں سے منسلک ہے۔ اہلکار نے کہا کہ پیاز کی قیمتوں میں اضافہ بڑے پیداواری علاقوں میں کم بارش کی وجہ سے ہوا ہے، جس کی وجہ سے 24-2023 میں خریف و ربیع فصل میں پیداوار ہوئی۔ 20 فیصد کمی کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً کم ہے۔ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے حکومت نے گزشتہ سال اگست سے 40 فیصد کی ایکسپورٹ ڈیوٹی متعارف کرانے سمیت متعدد احتیاطی اقدامات کیے ہیں۔ اکتوبر 2023 میں ان کم از کم برآمدی قیمت (ایم آر پی) 800 امریکی ڈالر فی ٹن مقرر کی گئی تھی۔ 8 دسمبر 2023 سے برآمدات پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ مارچ میں مرکزی وزارت زراعت نے پیاز کی پیداوار کے اعداد و شمار جاری کیے تھے۔ اعداد و شمار کے مطابق، 24-2023 (پہلا پیشگی تخمینہ) میں پیاز کی پیداوار تقریباً 254.73 لاکھ ٹن ہونے کی امید ہے جو پچھلے سال کی تقریباً 302.08 لاکھ ٹن تھی۔ اعداد و شمار کے مطابق مہاراشٹر میں پیاز کی پیداوار میں 34.31 لاکھ ٹن، کرناٹک میں 9.95 لاکھ ٹن، آندھرا پردیش میں 3.54 لاکھ ٹن اور راجستھان میں 3.12 لاکھ ٹن کی متوقع ہے۔

دال اور تیل کے بیج میں خود انحصاری ضروری: چوہان

نئی دھلی (یو این آئی)

زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ملک کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خود کفیل بنانے پر زور دیتے ہوئے ہنتو کو کہا کہ بدلتے ہوئے منظر نامے کے پیش نظر کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے تکنیکی ترقی کو اپنانا بہت ضروری ہے۔ مسٹر چوہان نے یہاں انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سابق طلباء کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پالیسی اور تحقیق کو چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ انہوں نے سائنسی برادری سے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے مفاد میں کام کرنے اور ہندوستانی زراعت میں انقلاب لانے کی اپیل کی۔ مسٹر چوہان نے کہا، "ہمارے تقریباً 86 فیصد کسان چھوٹے چھوٹے کسان ہیں۔ کاشتکاری کا ماڈل ایسا بنانا ہوگا کہ کسان ایک ٹیکٹر تک کاشت کر کے بھی اپنی روزی روٹی اچھی طرح کما سکیں۔ آج ہم نے ایک ایسا وِژن بنائیں، جس پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف ہندوستانی زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود حاصل کی جا سکتی ہے، بلکہ ہم ہندوستان کو دنیا کی "فوڈ باسکٹ" بھی بنا سکتے ہیں اور دنیا کو خوردنی اشیاء برآمد کر سکتے ہیں۔ ہندوستان کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خود کفیل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا "ہمارے کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور بدلتے ہوئے منظر نامے کو پورا کرنے کے لیے تکنیکی ترقی کو اپنانا انتہائی ضروری ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہماری زرعی پالیسی اور تحقیق چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لائے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کا منظر نامہ مکمل طور پر بدلنا چاہیے۔ کسانوں کو سائنس سے جوڑنا ہوگا اور اس کے لیے کرشی وگیان کیندر بہت مفید ہے۔

استعفیٰ دیں دھرمیندر پردھان: راؤت

مینپی (ایجنسیں) شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راؤت نے این ایا ای ٹی کے معاملے پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو نشانہ بنایا ہے۔ راؤت نے کہا کہ یہ دھرمیندر پردھان کی بڑی ناکامی ہے، انہیں فوراً استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ سچ یہ ایک مخالف قانون کے نفاذ پر سنجے راؤت نے کہا کہ اس سے پہلے بھی انسداد دہشت گردی، انسداد بدعنوانی قانون لائے گئے تھے لیکن اس سے کام نہیں چل رہا ہے۔ بدعنوانی بڑھ رہی ہے، مہنگائی بڑھ رہی ہے، بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔ سب کچھ ہو رہا ہے۔ حکومت قانون بناتی ہے اور اس قانون کی دھجیاں بھی اپنے ہی لوگ اڑاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیج لیک ہونے کے بعد دھرمیندر پردھان کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔

آئی پاتر وڈوآندھرا اسمبلی کے 16 ویں اسپیکر منتخب

حیدرآباد (یو این آئی) تلگودیشم کے نئی جنم کے رکن اسمبلی آئی پاتر وڈو آندھرا پردیش قانون ساز اسمبلی کے 16 ویں اپیکر متفقہ طور پر منتخب کئے گئے۔ پاتر وڈو کا انتخاب محض رسمی تھا کیونکہ کسی دوسرے رکن اسمبلی نے انہیں نتیجہ کرنے کے لیے اپیکر کے عہدہ کے لیے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کی۔ جمعہ کو اپیکر کے عہدہ کے لیے صرف تین نامزدگیاں موصول ہوئی تھیں، اور دو تمام آئی پاتر وڈو کی جانب سے تھیں۔ اسمبلی کے سکریٹری جنرل پی وی راگھاویلو نے یہ بات بتائی۔ 16 ویں قانون ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دوسرے دن کا آغاز ہفتہ کی صبح 10.30 بجے ہوا۔ تین اہم ایل پی ایز، جنہوں نے جمعہ کو اپنے عہدے کا حلف نہیں لیا، ہفتہ کو حلف لیا۔ اس طرح اس جنوبی ریاست کے تمام 175 ارکان اسمبلی کی حلف برداری مکمل ہوگئی۔ دریں اثناء وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سربراہ وائی ایس جگن موہن ریڈی کے اسمبلی اجلاس میں شرکت کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ کڈپہ ضلع کا دورہ کرنے والے ہیں۔ اپوزیشن پارٹی کے ایک بیان کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ اگلے تین دن رُکن کے پی ایز بنیدر میں گزاریں گے۔

'تلنگانہ میں کسانوں کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا'

حیدرآباد (یو این آئی) بی آر ایس کے سابق وزیر منچریال ریڈی اودیا کرہ او نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں کسانوں کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ہنوز فصل پر بعد کی قیمت فراہم نہیں کی ہے۔ تلنگانہ بھون میں میڈیا سے منچریال ریڈی نے کہا کہ حکومت نے نسوان سے پہلے کی بارش میں خریف کی سرگرمیوں کا تاری خیقتہ کے باوجود ہیتو کبھر واسکیم پر مکمل طور پر عمل درآمد کی طرح یقینی کارکردگی نہیں ہی ہے۔ ریاستی حکومت کی ایک 10 ہزار ایکڑ کی ادائی فراہمی میں ناکام ہو گئی ہے۔

پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے تشکیل پینل میں اپوزیشن ارکان ٹھکرا سکتے ہیں ذمہ داری

نئی دھلی ، (ایجنسیں)

لوک سبھا کے اپیکر کے طور پر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتری مہتاب کی تقرری پر مسلسل سیاسی تنازع جاری ہے۔ کانگریس اور کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین اس پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی مخالفت کو دیکھتے ہوئے بی جے پی نے کانگریس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے اپوزیشن کوڈی کنل سریش کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بنادیں، حالانکہ اب ان سب کے درمیان ایک نیا تنازع شروع ہو گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے منتخب کیے گئے اپوزیشن ارکان عہدہ قبول نہ کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ یہ تنازع اس لیے سامنے آیا، جب اپوزیشن پارٹیاں پہلے ہی پروٹیم اپیکر کے طور پر بھرتری ہری مہتاب کے انتخاب پر اعتراض کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ صدر دروپدی مرمو نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کو آئین کی آرٹیکل 95(1) کے تحت پروٹیم اپیکر مقرر کیا ہے۔ پروٹیم اپیکر کی مدد کیلئے سریش کوڈی کنل راجو تیجو یا بالو، رادھا موہن سنگھ، تھن سنگھ کے نام سرد پہنچ رہا ہے۔ اس طرح پارلیمنٹ میں بھرتری ہری مہتاب لوک سبھا کے اپیکر کے انتخاب تک پریذائیڈنگ آفیسر کے فرائض انجام دیں گے۔ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا۔ نو منتخب ارکان 24 سے 25 جون کو حلف لیں گے۔ اس کے بعد نئے اسپیکر کا انتخاب 26 جون کو ہوگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کہ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے مقرر 3 اپوزیشن ارکان کے سریش، سدیپ بندوپادھیائے اور ٹی آر بالو، پینل کا حصہ نہ بننے پر غور کر رہے ہیں۔ مہتاب کے تقرری پر کانگریس کے کئی لیڈروں نے اعتراض کیا ہے، جبکہ کے سریش نے ایوان میں سب سے زیادہ وقت سے ہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی اس پر رضامندی پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ مہتاب کو اس لیے منتخب کیا گیا، کیونکہ ایوان زیریں کے رکن کی حیثیت سے ان کی سب سے طویل مدت کار ہے۔ رجیجو نے کہا کہ سریش 8 بار رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں، لیکن وہ 1998 اور 2004 میں لوک سبھا کے رکن نہیں رہے تھے۔ اس طرح پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ان کی مدت کار مسلسل نہیں رہی۔ کانگریس نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ 8 بار کے رکن پارلیمنٹ سریش کے بجائے 7 بار کے رکن پارلیمنٹ مہتاب کو پروٹیم اپیکر منتخب کر کے پارلیمانی اصولوں کو تباہ کر رہی ہے۔

پولیس نے سائبر ٹھگی کرنے والے نائیجیرین شہری کو بھیجا جیل

فرخ آباد (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد کی پولیس نے لاکھوں روپے کی سائبر ٹھگی کرنے والے دہلی سے گرفتار کیے گئے نائیجیرین شہری کو جیل بھیج دیا۔ ایس پی دیکاس کمار نے بتایا کہ فرخ آباد چھوکولی محلہ 2/98 سی ساڈھوا ا سٹریٹ لوہائی روڈ باشندہ ڈاکٹر امت شکلا (ڈائرکٹر اشوک اسپتال) کی بیوی ڈاکٹر شیوانی نے اپنے بیٹے ارون شکلا کی آنکھوں کے علاج کے لئے فیس بک کے ایک اشتہار کے ذریعہ سے ڈاکٹر ایلکش سے دل لندنے، موبائل پر وداد ویتابہ کرانے کی بات چیت کی۔ انہوں نے بتایا کہ لندن کے ڈاکٹر ایلکش جے ملی نے دھوکہ دھڑی کر کے دوا بھیجنے کے نام پر ڈاکٹر امت شکلا کی بیوی ڈاکٹر شیوانی سے الگ الگ موبائل نمبروں پر تین لاکھ 19 ہزار روپے منگوا لئے اور دوا نہیں بھیجیں۔ انہوں نے بتایا کہ سائبر ٹھگی کی شکار ہوئی ڈاکٹر شیوانی کے شوہر ڈاکٹر امت شکلا کی تحریری شکایت پر مقدمہ دفعہ 420 اور 66 ڈی آئی ٹی ایکٹ، سائبر فراڈ درج کر کے تفتیش شروع کی۔ تمام ملے شواہد میں، اولا ٹوئے، اولا ڈیلے قاسم تقریباً 29 سال و لمدار اعظم باشندہ راس اسٹریٹ، لاگوس نائیجیریا کا نام سامنے آیا۔ اس کے ساتھ ہی میڈیو ٹرم سے ڈاکٹر ایلکش جے ولی کے ذریعہ دیئے گئے کوریر پتے پر درج موبائل نمبر کی کوئیشن پر ڈی آر کے مطابق تقاند سا سبر کرائم و سوبا ائس ٹیم نے تاریخ 20 جون 2024 کو رات تقریباً سوا دس بجے چندر گوریہ بازار روڈ، تھانہ نیال بہار دہلی میں چھاپے مار کر کے نائیجیریا کی ٹھگ بدمعاش آلاؤئے اولا ڈیلے قاسم (29) کو گرفتار کیا گیا ہے۔

انتخابات میں شکست کے بعد سرکار زیادتی پر آمادہ: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسیں)

ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ انتخابی شکست کے بعد اتر پردیش کے فتوی، فیروز آباد اور علی گڑھ میں جس طرح انتخابی ناکامی کی وجہ سے قتل اور فسادات ہوئے ہیں، وہ قابل مذمت ہے۔ اکھلیش نے 'ایکس' پر لکھا کہ عوام سمجھتے ہیں کہ بی جے پی حکومت اس طرح کی زیادتی پر کیوں آمادہ ہے؟ دہلی اور لکھنؤ کی لڑائی میں اتر پردیش کے لوگ کیوں پسے؟ شکست سے جنم لینے والا یہ انتقام سماجی غصے کو ہی جنم دے گا۔ ایودھیا کے منچ راجو داس کے کمتر کو بٹانے جانے پر اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی ایودھیا میں شکست کا بدلہ ان پابلوں اور سنتوں سے نہیں لے، جنہیں واقعی سکورٹی کی ضرورت ہے، انہیں سکورٹی دے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تمام دعوے جھوٹے اور کاغذی ہیں۔ اس حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ریاست کے عوام موسم کی سختی جھیلنے پر مجبور ہیں۔ شدید گرمی اور گرمی سے سیکڑوں افراد کی موت ہوئی۔ بی جے پی حکومت نے شجر کاری مہم کو بھی جملہ بازی بنا دیا ہے۔

ہماچل پردیش میں 22 دواؤں کے نمونے فیل

شملہ (یواین آئی) ہماچل پردیش میں بنائی گئی 22 دواؤں کے نمونے فیل ہو گئے ہیں۔ ہماچل سمیت ملک میں تیار ہونے والی 52 دواؤں میں معیار پر کھری نہیں اتریں۔ پاسا صاحب کی دوا سازکمپنی جین لیبارٹری کے تین نمونے اور جھارا ڈاجری کے ڈیسٹن فارما کے دو نمونے ایک ساتھ فیل ہو گئے۔ ڈرگ کنٹرولر ڈویژن کو پرتے کو کہا کہ ناکام ہونے والی دوا ساتھ صنعتوں کو فوٹس جاری کیے جائیں گے اور بازار سے اسٹاک واپس منگوایا جائے گا۔ یہ نمونے مئی کے ڈرگ الرٹ میں ناکام ہوئے ہیں۔ ہماچل میں ادویات کے نمونے لینے کا تناسب دیگر ریاستوں کے مقابلے 90 فیصد زیادہ ہے۔ سنٹرل ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن نے مئی میں ملک بھر میں دوائی کے نمونے لیے۔ اس میں ملک میں 52 دوائیں معیار کے مطابق نہیں پائی گئیں۔ سرمور سے پانچ، ہلاہ سے ایک اور سولن ضلع میں 16 نمونے ناکام رہے ہیں۔ اس میں گلے کے انفکشن، پائی پلیٹ پریشر، کیفسور، درد، ہیپٹائٹس بی کو انفکشن، السر، کھانسی، الرجی، وائرس انفکشن، خارش اور بخار کی دوائی کے نمونے درست نہیں پائے گئے۔

رشوت خوری کے الزام میں دو داروغہ سمیت 3 پولیس اہلکار معطل

امیٹھی (یو این آئی) اتر پردیش کے امیٹھی میں پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) انوپ سنگھ نے محکمہ میں رشوت خوری کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ اس معاملے میں دو داروغہ سمیت تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ رشوت خوری اور کام میں لاپرواہی کے حوالے سے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایس پی نے دو سب انسپکٹر اور ایک ہیڈ کانسٹیبل کو فوری طور پر معطل کر دیا ہے۔ معطل پولیس اہلکاروں پر رشوت نہ ملنے پر چیس پی کے تھانے میں بند کرنے کا الزام ہے۔ پول